



اے ایمان والو  
اللہ کی خاطر  
انصاف کی گواہی  
دینے کے لئے  
ڈٹ جایا کرو  
القرآن

Daily  
**ATTAL FAISLA**  
Lahore Gujranwala

دو زنامہ

Chief Executive  
خاکسار، ایچ۔ آر۔ بابر  
078300 20908

لاہور  
گوجرانوالہ

ایڈیٹر:  
**ملک مظہر**

0308-9020159  
0313-8149153

Dailyattalfaisla@gmail.com

جلد نمبر 18، شمارہ نمبر 220 جمعہ المبارک 8 محرم الحرام، 1447ھ، 4 جولائی 2025ء، 21 ہاڑ، 2081 ب، صفحات 4، قیمت 15 روپے

# وفاقی محتسب ای او بی آئی سے رجسٹرڈ ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے، وفاقی محتسب

ای او بی آئی میں رجسٹرڈ ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کی ای او بی آئی کے دورہ کے دوران ہدایات



کا جائزہ بھی لیا۔ معائنہ ٹیم کو ای او بی آئی کی بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ جس پرائیویٹ کمپنی میں دس یا اس سے زیادہ ملازم کام کر رہے ہوں ان کی رجسٹریشن ضروری ہے، اس وقت ای او بی آئی کے پاس رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد 155,888 ہے جب کہ رجسٹرڈ ملازمین کی تعداد ایک کروڑ 15 لاکھ 55 ہزار 309 ہے۔ سب سے بڑی رجسٹرڈ کمپنی پی ٹی سی ایل ہے۔ فی الحال ای او بی آئی کے پنشنرز کی تعداد 8 لاکھ 2 ہزار 388 ہے، جنہیں دس ہزار سے 34 ہزار روپے ماہانہ پنشن دی جا رہی ہے۔

میں سروے کر کے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ دے کہ پاکستان میں کتنی کمپنیاں ہیں جنہیں ای او بی آئی کے قانون کے مطابق رجسٹرڈ ہونا چاہیے اور ان کی رجسٹریشن نہیں کرائی گئی۔ رجسٹریشن نہ کرانے والے اداروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ای او بی آئی کے رجسٹرڈ ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے۔ ٹیم نے ای او بی آئی کو سوالات کی ایک فہرست بھی دی جن کے تفصیلی جوابات ایک ہفتے کے اندر دینے کی ہدایت کی۔ معائنہ ٹیم نے وفاقی محتسب کی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن (EOBI) کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز ای او بی آئی کے علاقائی دفتر، اسلام آباد بھیجی۔ ٹیم میں وفاقی محتسب کے رجسٹرار محمد عاقب خان، کنسلٹنٹ خالد سیال، انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد اور اے ایل او اعجاز حسین شامل تھے۔ وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزر نے معائنہ کے دوران ای او بی آئی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ملک بھر

# مشرق

جمعۃ المبارک 8 محرم الحرام 1447ھ 4 جولائی 2025ء 20 ہاڑ 2082 ب

وفاقی محتسب، ای او بی آئی سے نان رجسٹرڈ کمپنیوں کی تفصیلات طلب

ای او بی آئی میں رجسٹرڈ ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کی دورہ ای او بی آئی دفتر، بڑی تعداد میں عوامی شکایات کا جائزہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایپلائنڈ اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز ای او بی آئی کے علاقائی دفتر، اسلام آباد بھیجی۔ ٹیم میں وفاقی محتسب کے رجسٹرار شاقب خان، کنسلٹنٹ خالد سیال، انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد اور اے ایل او اعجاز حسین شامل تھے۔ وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزر نے معائنہ کے دوران ای او بی آئی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ملک بھر میں سروے کر کے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ دے کہ پاکستان میں کتنی کمپنیاں ہیں جنہیں ای او بی آئی کے قانون کے مطابق رجسٹرڈ ہونا چاہیے اور ان کی رجسٹریشن نہیں کرائی گئی۔ رجسٹریشن نہ کرانے والے اداروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ای او بی آئی کے رجسٹرڈ ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے۔ ٹیم نے ای او بی آئی کو سوالات کی ایک فہرست بھی دی جن کے تفصیلی جوابات ایک ہفتے کے اندر دینے کی ہدایت کی۔ معائنہ ٹیم نے وفاقی محتسب کی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ معائنہ ٹیم کو ای او بی آئی کی بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ جس پرائیویٹ کمپنی میں دس یا اس سے زیادہ ملازم کام کر رہے ہوں ان کی رجسٹریشن ضروری ہے، اس وقت ای او بی آئی کے پاس رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد 155,888 ہے جبکہ رجسٹرڈ ملازمین کی تعداد ایک کروڑ 15 لاکھ 55 ہزار 309 ہے۔ سب سے بڑی رجسٹرڈ کمپنی پی ٹی سی ایل ہے۔ فی الحال ای او بی آئی کے پنشنرز کی تعداد 8 لاکھ 2 ہزار 388 ہے، جنہیں دس ہزار سے 34 ہزار روپے ماہانہ پنشن دی جا رہی ہے۔

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایپلائنڈ اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز ای او بی آئی کے علاقائی دفتر، اسلام آباد بھیجی۔ ٹیم میں وفاقی محتسب کے رجسٹرار شاقب خان، کنسلٹنٹ خالد سیال، انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد اور اے ایل او اعجاز حسین شامل تھے۔ وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزر نے معائنہ کے دوران ای او بی آئی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ملک بھر میں سروے کر کے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ دے کہ پاکستان میں کتنی کمپنیاں ہیں جنہیں ای او بی آئی کے قانون کے مطابق رجسٹرڈ ہونا چاہیے اور ان کی رجسٹریشن نہیں کرائی گئی۔ رجسٹریشن نہ کرانے والے اداروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ای او بی آئی کے



وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کو ای او بی آئی کے علاقائی دفتر اسلام آباد

کے دورہ کے دوران اجلاس میں بریفنگ دی جا رہی ہے